© rasailojaraid.com

تعارف و تبصرۂ کتب

جناب اختر راہی ایم۔اے

دریائے کابل سے دریائے یرموک تک | مؤلف: ابو الحسن علی ندوی۔ صفحات: ۲۰۴
ناشر: مجلس نشریات اسلام۔ ۱۔کے۔۳۔ ناظم آباد۔ کراچی۔ ۱۸ طباعت: عمدہ قیمت: ۱۸/- روپے۔

مولانا ابو الحسن علی ندوی کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ وہ عالمِ اسلام کی جانی پہچانی شخصیت ہیں معروف اقبال شناس ڈاکٹر یوسف حسین کے الفاظ میں "اس زمانے کے علماء کی آبرو ہیں۔" مولانا کے قلم سے کئی بلند پایہ کتابیں نکل چکی ہیں۔ وہ رابطۂ عالمِ اسلامی کی مجلسِ تاسیسی کے رکن ہیں اور رابطہ کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ ۱۹۷۳ء میں رابطہ کے ایک وفد کے سربراہ کی حیثیت سے انہیں افغانستان، ایران، لبنان، شام، عراق، اور اردن کا دورہ کرنا پڑا۔

اس دورہ کی رپورٹ زیرِ نظر سفر نامہ ہے۔ اس سفر نامہ سے ان ملکوں کی سیاسی، سماجی، معاشی اور دینی زندگی، اُن کے مسائل، وہاں کی فکری، تہذیبی اور نفسیاتی کشمکش پر روشنی پڑتی ہے جس سے قارئین ان ملکوں کے حال و مستقبل کا صحیح ادراک کر سکتے ہیں۔

مولانا بنیادی طور پہ مؤرخ ہیں۔ اُن کے رشحاتِ قلم کا غالب حصہ تاریخ ہی سے متعلق ہے۔ وہ خود بھی کہتے ہیں۔

"میرا ذوق تاریخی رہا ہے اور میں اس کے اظہار میں کوئی تکلف محسوس نہیں کرتا۔ کہ تاریخ ہی کے مطالعہ و تحقیق میں میری عمر گزری ہے۔ یہی میرا محبوب ترین موضوع رہا ہے۔"

موصوف نے زیرِ نظر سفر نامہ میں بھی تاریخ کی قوتوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مسلمان ملکوں کی بیداری کا جائزہ لیا ہے۔ سفر نامہ اگرچہ عربی سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ تاہم عبارت شستہ اور رواں ہے۔ اشعار کے برمحل استعمال سے چاشنی اور رنگینی پیدا کی گئی ہے۔

خطباتِ مدراس | مؤلف: سید سلیمان ندوی۔ صفحات: ۱۹۴ قیمت: ۱۵/- روپے
ناشر: اظہار سنز۔ ۱۹۔ اردو بازار۔ لاہور۔ طباعت: ونڈ اٹک آفسٹ۔

سید سلیمان ندوی مرحوم کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت نگاری سے خاص لگاؤ تھا۔ انہوں نے نہ

© rasailojaraid.com